

رضا	احمد	شاہ	بنا	دولہا	آج
رضا	احمد	شاہ	رضا	احمد	شاہ
رضا	احمد	شاہ	فضاء	پر	گلشن
رضا	احمد	شاہ	خوشنوا		بلبل
رضا	احمد	شاہ	کہا	کچھ	تو نے
رضا	احمد	شاہ	ہوا	پر	وہ
کیا	پانی	کا	پانی	دودھ	دودھ
رضا	احمد	شاہ	سوا	تیرے	کس
ترا	احسان	بار	ہے	پہ	اہلسنت
رضا	احمد	شاہ	مصطفیٰ		نامپ
کہاں	جائیں	چھوڑ	ترا		آستانہ
رضا	احمد	شاہ	گدا	کے	تیرے
ملا	در	تیرے	ملا	کچھ	مجھ
رضا	احمد	شاہ	عطا	ہے	واہ
پھریں	مارے	بدر	در	غرض	کیا
رضا	احمد	شاہ	دا	ہے	جب
سینکڑوں	ہیں	نادیدہ	مشتاق		تیرے
رضا	احمد	شاہ	لقا	حسن	محو
خبر	ہم	نہ	کچھ	تھی	دوست
رضا	احمد	شاہ	کیا	ظاہر	تو نے

ایک	میں	کیا	ہزاروں	ہیں	شیدا	ترے
بندگان	خدا	شاہ	احمد	رضا	رضا	رضا
پوچھے	اللہ	والوں	سے	رتبہ	ترا	ترا
مرحبا	مرحبا	شاہ	احمد	رضا	رضا	رضا
سچ	تو	یہ	ہے	کسوٹی	ہے	ایمان
ہے	کھرے	سے	کھرا	شاہ	احمد	رضا
ہم	سے	کھوٹوں	کو	پوچھے	نہ	پوچھے
پوچھے	آقا	مر	شاہ	احمد	رضا	رضا
گھنگھٹا	گھنگھٹا	کر	حسد	میں	میں	میں
تیرے	دشمن	سدا	شاہ	احمد	رضا	رضا
کوئی	منصور	اعدا	میں	ہو	کس	طرح
شیر	شیر	خدا	شاہ	احمد	رضا	رضا
گل	ہزاروں	کھلے	گلشن	دہر	میں	میں
پھول	اعلیٰ	کھلا	شاہ	احمد	رضا	رضا
کشتی	عمر	گرداب	میں	ہے	پھنسی	پھنسی
اے	مرے	ناخدا	شاہ	احمد	رضا	رضا
کوئی	مونس	نہ	غمنخوار	وا	حسرتا	حسرتا
پاڑ	بیڑا	لگا	شاہ	احمد	رضا	رضا
کام	گبڑے	سنجھل	جائیں	دم	میں	ابھی
گر	کرم	ہو	ترا	شاہ	احمد	رضا
پوچھتے	کیا	فرشتوں	اب	حسن	عمل	عمل

ہے یہاں کیا سوا شاہ احمد رضا
خوف محشر اور ایوب رضوی
آپ لیں گے بچا شاہ احمد رضا

﴿خلیفہ اعلیٰ حضرت علامہ سید ایوب علی رضوی﴾